فرمان اللہ پاک :-

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں (علامہ اقبال)

گلستان احادیث (جزو اول)

(ترجمہ)

یعنی

چہل حدیث حصہ اول
اور
علامہ اقبال

آج کے مسلمان کی نقاب کشائی احادیث کے آئینہ میں

محمد جمیل الدین صدیقی سپرنٹنڈنٹ ہائیکورٹ اے پی حیدرآباد (ریٹائرڈ)

ملنے کے پتہ حصہ آخر پر

بار اول
ایک ہزار

رحمن اسلامک پبلشر
525-1-23 بی بی بازار
نزد کوٹلہ عالیجاہ حیدرآباد ۲

ھدیہ
4/- روپے

فہرست مضامین

نوٹ:۔ گلستانِ احادیث جلد دوم بابت مسلمان ضرور ملاحظہ فرمائیے

سنائی کے ادب سے میں نے غواصی نہ کی ور
ابھی اس بحر میں باقی ہیں لاکھوں لولوئے ل

(اقبال)

حدیث در بارے اللہ پاک	نمبر حدیث
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی مخلوقات کو غور و فکر کا مرکز بناؤ اور اللہ کی ذات کے بارے میں فکر نہ کرو (چونکہ اللہ پاک کی ذات انسان کی عقل سے اس زندگی میں سمجھنے بالاتر ہے) ۔ (ابن نجار)	۱
فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم اپنے رب کو مرنے کے قبل کبھی نہیں دیکھو گے (طبرانی)	۲
فرمایا نبی برحق صلی اللہ علیہ وسلم نے تم اپنے رب کو بروز قیامت بالکل نمایاں دیکھو گے (طبرانی)	۳
فرمایا آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں سے کہ اللہ کی عظمت بیان کیا کرو اللہ پاک تم کو بخشدیگا (احمد)	۴
فرمایا سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی عظمت میں ایک گھڑی تفکر کرنا تمام رات کی عبادت سے بہتر ہے (کتاب فردوس)	۵
فرمایا رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ پاک رحیم ہیں اور رحم کرنے والے کو پسند فرماتے ہیں اور ہر رحم کرنے والے پر اس کی رحمت ہوتی ہے (طبرانی)	۶
فرمایا نبی مکرم صلعم نے اللہ کی نعمتوں پر غور کرو اللہ کی ذات کے بارے میں فکر نہ کرو (ابن حبان)	۷

حدیث در بارے خود یعنی رسول پاک صلعم

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے كَانَ اللّٰهُ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهٗ شَيْئٌ" اَوَّلُ مَا خَلَقَ نُوْرِيْ یعنی اللہ تعالیٰ موجود تھا اور کوئی چیز نہ تھی سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرا نور پیدا کیا (تمام مخلوقات علوی و سفلی اسی نور محمدیؐ سے پیدا کی گئی)	۸
صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے دریافت فرمایا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے لئے نبوت کب ثابت ہوئی ۔ ارشاد عالی ہوا " آدم بین الرُّوحِ وَالْجَسَد یعنی میں اس وقت نبی تھا کہ آدم روح اور جسم کے درمیان تھے مطلب یہ کہ ان کا جسم ابھی بے جان تھا یعنی روح ان کے جسم میں داخل بھی نہ کی گئی تھی (ترمذی)	۹
فرمایا امام انبیاء خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بے شک میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاتم النبین تھا کہ آدم اپنی طینت میں بے جان پڑے ہوئے تھے (مشکوٰۃ)	۱۰
فرمایا فخر کائینات صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں محمدؐ ہوں بیٹا عبداللہ بن عبدالمطلب کا	۱۱

بے شک اللہ پاک نے مخلوق کو پیدا کیا تو مجھے بہترین مخلوقات (یعنی انسانوں) میں پیدا کیا پھر
آدمیوں کے دو گروہ (عرب و عجم) کئے تو مجھے بہترین گروہ (عرب) میں پیدا کیا۔ پھر
عرب کے قبیلے بنائے تو مجھے بہترین قبیلہ (قریش) میں رکھا پھر ان کے خاندان کئے
مجھے بہترین خاندان (بنی ہاشم) میں رکھا۔ بس میں تمام مخلوقِ الٰہی سے خود بہتر ہوں ا
میرا خاندان بھی سب خاندانوں سے افضل ہے (ترمذی)

حدیث دربارے لا الٰہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ

۱۲ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے حکم
کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جنگ جاری رکھوں جب تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ
شہادت دیں اور جو ہدایت میں لے کر آیا ہوں اس پر ایمان لے آئیں سو جب وہ ا
کرلیں تو انھوں نے اپنے جان و مال کو مجھ سے محفوظ کرلیا سوائے حق اسلام کے اور ا
کا حساب اللہ کے ذمہ ہے (مسلم)

۱۳ حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ سے بھی ایسی ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا مجھے حکم ہے کہ میں لوگوں سے جنگ جاری رکھوں اس وقت تک کہ وہ اس بات
گواہی دیں یعنی اقرار و اعلان کریں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اللہ کے
پیغمبر ہیں اور نماز قائم کرنے لگیں اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں پس وہ یہ سب کچھ کرنے
تو انھوں نے اپنے جان و مال کو مجھ سے محفوظ کرلیا سوائے حق اسلام کے اور ان کا
اللہ کے سپرد ہے (بخاری و مسلم)

۱۴ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
نے ارشاد فرمایا "لا الٰہ الا اللہ" کی شہادت دینا جنت کی کنجی ہے" (مسند ا

۱۵ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص زبان و دل سے اس امر کی شہادت دے
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اس پر دوزخ کی آگ
حرام کردیتا ہے (مسلم)

نمبر حدیث	حدیث در بارے لا الٰہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ
۱۶	حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دوزخ میں سے وہ سب لوگ نکال لئے جائیں گے جنہوں نے "لا الٰہ الا اللہ" کہا اور ان کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی بھلائی تھی پھر وہ لوگ بھی نکال لئے جائیں گے جنہوں نے "لا الٰہ الا اللہ" کہا اور ان کے دل میں گیہوں کے دانہ برابر بھی بھلائی تھی اور اس کے بعد وہ لوگ بھی نکال لئے جائیں گے جنہوں نے "لا الٰہ الا اللہ" کہا اور ان کے دل میں ذرہ برابر بھلائی تھی (بخاری ومسلم)
۱۷	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن میری شفاعت سے بہرہ مند وہی ہوں گے جنہوں نے خلوص قلب سے "لا الٰہ الا اللہ" کہا ہو (بخاری)
۱۸	عوف رضی بن مالک سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس رب کی طرف سے ایک آنے والا پیغام لے کر آیا اس میں میرے رب نے مجھے اختیار دیا کہ میں ان دو باتوں میں سے کوئی ایک بات اختیار کر لوں۔ (۱) یا یہ کہ اللہ میری نصف امت کو جنت میں داخل فرمادیں (۲) یا یہ کہ مجھے شفاعت کا موقع ملے تو میں نے حق شفاعت کو قبول کر لیا اور میری شفاعت ان لوگوں کے لئے ہوگی جو ایمان اور توحید کی میری دعوت کو قبول کر کے اس حال میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے تھے۔ (ترمذی وابن ماجہ)
۱۹	حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس کسی کا آخری کلام "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا (ابوداؤد)
۲۰	حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اکرم نے کہ مرنے والوں کو کلمہ کی تلقین کرو (مسلم)
۲۱	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایمان کی ستر سے بھی کچھ اوپر شاخیں ہیں۔ ان میں سے سب سے اعلیٰ اور افضل تو "لا الٰہ الا اللہ" کا قائل ہونا یعنی توحید کی شہادت دینا ہے اور ان میں ادنیٰ

حدیث نمبر	حدیث درباری لا الٰہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ
	درجہ کی چیز اذیت اور تکلیف دینے والی چیزوں کا راستے سے ہٹانا ہے اور حیا ا کی ایک اہم شاخ ہے (بخاری و مسلم)
۲۲	حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ نے جس شخص کو ایسی حالت میں موت آئی کہ اس کا یقین اور اعتقاد اس امر پہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں ہے تو وہ شخص جنت میں داخل ہوگا (مسلم)
۲۳	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی حضور نبی مکرم صلی اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی مجھے ایسا کام بتایئے جسے کرنے سے جنت داخل ہو جاؤں۔ حضور انور صلعم نے فرمایا۔ اللہ کی عبادت کر اور کسی کو اس کا شریک نہ فرض نماز پڑھ۔ زکوٰۃ ادا کر رمضان کے روزے رکھ (مسلم)
۲۴	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے (۱) شہا اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی شہادت دینا اور اس بات کا دل۔ اقرار کرنا کہ سوائے ایک اللہ کے کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسو ہیں (۲) نماز پڑھنا (۳) زکوٰۃ دینا (۴) بیت اللہ شریف کا حج کرنا اور (۵) رم شریف کے روزے رکھنا (بخاری)
۲۵	حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ میں حضور صلی اللہ تعا کے ساتھ ایک ہی سواری پر سوار تھا اور میرے اور آپ کے درمیان کجاوے کے پچھلے حصہ کے سوا اور کوئی چیز حائل نہ تھی (یعنی میں حضور انور صلعم کے پیچھے بالکل ملا ہو بیٹھا تھا) چلتے چلتے آنحضور صلعم نے مجھے پکارا "معاذ بن جبل" میں نے عرض کی میں حاضر ہوں حکم صادر ہو" آپ خاموش رہے۔ پھر کچھ دیر چلنے کے بعد حضور اقد صلعم نے پکارا "معاذ بن جبل" میں نے پھر عرض کی "یا رسول اللہ میں حاضر ہوں حکم صادر ہو" آپ خاموش رہے تیسری بار پھر آپ نے ارشاد فرمایا "تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا کہ" اللہ اور اس کے رسول ہی کو زیادہ علم ہے" ارشاد عالی ہوا اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ اس کی عبادت و بندگی

حدیث نمبر

کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔ پھر کچھ دیر چلنے کے بعد آپ نے پکارا۔ "معاذ بن جبل" میں نے جواب دیا "یا رسول اللہ میں حاضر ہوں" آپ نے پوچھا "تم جانتے ہو جب بندے اللہ کا حق ادا کریں تو پھر اللہ پر بندے کا کیا حق ہے۔ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی کو زیادہ علم ہے ارشاد ہوا "یہ کہ انھیں عذاب میں نہ ڈالے۔ (بخاری و مسلم)

آج کا مسلمان اور لا الہ الا اللہ یعنی توحید

ایک زمانہ تھا کہ توحید کی قوت نے مسلمانوں کو اس قدر قوی بنا دیا تھا کہ دنیا پر چھا گئے تھے اور آج توحید ایک مسئلہ علم کا بن کر رہ گئی ہے اور صرف زبان سے حق ادا کیا جا رہا ہے یا پھر قلم سے اظہار ہو رہا ہے اور عمل کا جہاں تک تعلق ہے مسلمانوں نے بت پندار کو اپنا خدا بنا رکھا ہے لہٰذا مائل بہ زوال بھی ہیں اور ذلیل و خوار بھی بعد مطالعہ غائر علامہ اقبال نے خوب تجزیہ کیا ہے۔

زندہ قوت تھی جہاں میں یہی توحید کبھی ۔۔۔ آج کیا ہے فقط ایک مسئلہ علم کلام
روشن اس ضو سے اگر ظلمت کردار نہ ہو ۔۔۔ خود مسلماں سے پوشیدہ ہے مسلماں کا مقام
بیاں میں نکتہ توحید آ تو سکتا ہے ۔۔۔ ترے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے
زباں سے گر کیا توحید کا دعویٰ تو کیا حاصل ۔۔۔ بنایا ہے بت پندار کو اپنا خدا تو نے

توحید کے فوائد فرداً اور اجتماعاً یوں ظاہر کرتے ہیں۔

19 فرد از توحید لاہوتی شود ؛ ملت از توحید جبروتی شود

ترجمہ:۔ فرد توحید سے لاہوتی ہوتا ہے اور جماعت توحید سے جبروتی ہوتی ہے۔

آج کا مسلمان اور محمد رسول اللہ

کہنے کو تو آج کا ہر مسلمان محمد رسول اللہ کہتا اور جان فدا کرنے کا دعویٰ کرتا ہے لیکن وفاء محمد سے محروم اور احکام شریعت محمدیؐ سے اس قدر نابلد نا آشنا اور دور ہو گیا ہے کہ علامہ اقبال فرماتے ہیں۔

حدیث نمبر	حدیث درباره نماز
	کون ہے تارک آئین رسولِ مختار — مصلحت وقت کی ہے کس کے عمل کا
	کس کی آنکھوں میں سمایا ہے شعار اغیار — ہوگئی کس کی نگہ طرز سلف سے
	قلب میں سوز نہیں روح میں احساس نہیں — کچھ بھی پیغام محمدؐ کا تمہیں پاس
	ہاتھ بے زور ہیں الحاد سے دل خوگر ہیں — اُمتی باعثِ رسوائی پیغمبر ہیں
۲۶	فرمایا آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مومن کا نور ہے (ترمذی)
۲۷	فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز دین کا ستون ہے (موطا)
۲۸	فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی ایسی عبادت کر کہ گویا تو اللہ کو دیکھ رہا ہے اور اگر تو ایسا نہیں کر سکتا تو یہ سمجھ کر عبادت کر کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے
۲۹	رسول عربی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو اللہ کے سامنے ہوتا ہے (کتاب فردوس)
۳۰	فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پرہیزگار کی دو رکعت نماز غیر پرہیزگار کی ہزار رکعت سے بہتر ہے (کتاب فردوس)
۳۱	ارشاد فرمایا آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں دوسری طرف (قصداً) نہ دیکھو نہ کرو جس نے ایسا کیا اس کی نماز نہیں ہوتی (طبرانی)
۳۲	تاکید فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز وقت پر پڑھا کرو (مسلم)
۳۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز کو بھول جائے تو جب یاد آئے اس کو پڑھ لے (ترمذی)
۳۴	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر قدم جو تو مسجد کی طرف اُٹھائے ہر قدم پر ثواب ہے (احمد)
۳۵	ارشاد عالی ہوا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا جو صبح و شام نماز پڑھے جنت میں داخل ہوگا (بخاری)
۳۶	فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ ہر نماز جس میں تمام مسلمانوں کے لئے دعا نہ مانگی جائے ناقص ہے (ابن حبان)

حدیث نمبر	
۳۷	فرمایا حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نماز نہ پڑھے اس کا کوئی دین نہیں (المروزی)
۳۸	رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز تنہا نماز سے پچیس درجے زیادہ افضل ہے (بخاری)
۳۹	فرمایا آقا نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نمازی دو ہو تو برابر کھڑے ہوکر نماز پڑھیں اور اگر تین ہو تو ایک آگے ہو جائے (قطنی)
۴۰	فرمایا آقا دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں صفوں کو اچھی طرح درست (سیدھی) کرو۔ (احمد)

نماز اور آج کا مسلمان اور علامہ اقبال

قرآن میں اللہ پاک فرماتے ہیں اِنَّ الصلوٰۃ تنھیٰ عنِ الفحشآءِ والمُنکَر (نماز فحش بے ہودہ باتوں ناشائستہ حرکات بے حیائی اور نہ کے منع کئے ہوئے اُمور سے روکتی ہے) آج مسلمان نماز بھی پڑھتا ہے جھوٹ کو شیر مادر سمجھتا ہے سود سے بھی پرہیز نہیں ریاکاری سے گریز نہیں۔ غیبت تو مسجد میں قبل از نماز اور بعد از نماز جاری ہے مساجد کی کمیٹیوں کے جھگڑے الامان الحفیظ۔ کسب حلال کا پتہ نہیں نمازی کا جیب رشوت اور ناجائز کمائی سے اور پیٹ حرام کی کمائی سے بھرا ہے اور نمازی نماز کے لئے کھڑا ہے نمازی کا سینہ کدورت اور کینہ سے لبریز ہے۔ وحدانیت پر یقین کامل ہی نہیں ان ہی حالات کو دیکھ کر علامہ اقبال ماتم کرتے ہیں

ہے میرے سینہ بے نور میں اب کیا باقی ؛ لا الٰہ مردہ و افسردہ بے ذوق نمود!
اب کہاں میرے نفس میں وہ حرارت وگداز ؛ بے تب وتاب دروں مری صلوٰۃ اور درود
ہے میری بانگ اذاں میں نہ بلندی نہ شکوہ ؛ کیا گوارا ہے تجھے ایسے مسلماں کا سجود؟
وہی سجدہ ہے لائق اہتمام ؛ کہ ہو جس سے ہر سجدہ تجھ پہ حرام
تری نماز میں باقی جلال ہے نہ جمال ؛ تری اذاں میں نہیں ہے میری سحر کا پیام
سطوت توحید قائم جن نمازوں سے ہوئی ؛ وہ نمازیں ہند میں نذر برہمن ہوگئیں
ترا امام بے حضور تری نماز بے سرور ؛ ایسی نماز سے گزر ایسے امام سے گزر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

سالارِ کارواں

سالارِ کارواں ہے میرِ حجاز اپنا
اس نام سے باقی آرامِ جاں ہمارا

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر
وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسیں وہی طٰہٰ

قوّتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسمِ محمدؐ سے اُجالا کر دے

(اقبالؔ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

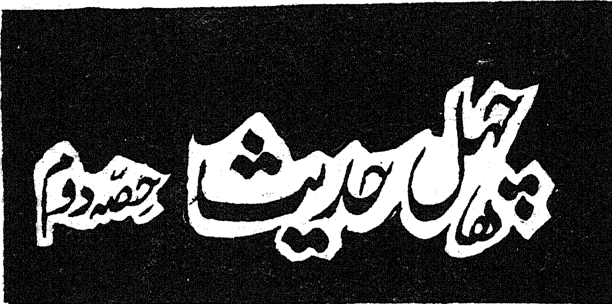
فرمان اللہ پاک :-

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں (علامہ اقبالؒ)

گلستان احادیث (جزو اوّل)

(ترجمہ)

یعنی



آج کے مسلمان کی نقاب کشائی احادیث کے
آئینہ میں اور علامہ اقبالؒ

محمد جمیل الدین صدیقی سپرنٹنڈنٹ ہائی کورٹ اے پی حیدرآباد (ریٹائرڈ)

ہدیہ

رحمٰن اسلامک پبلشیر
مکان نمبر 525-1-23 بی بی بازار
نزد کوٹلہ عالیجاہ حیدرآباد ۲

باراوّل
1000
ایک ہزار

محمد جمیل الدین

علامہ اقبال قوم کے دیدہ ور ہیں ان کے نظریات کے تحت مصنف کی
لکھی گئی وہ کتب جن کا مطالعہ اور ہر گھر میں رہنا ضروری ہے

مسلمانوں کے زوال کے اسباب علامہ اقبال کی نظر میں ۔ کل کا مومن اور آج کا مسلمان

فلسفہ لا الٰہ الا اللہ فلسفہ محمدؐ رسول اللہ فلسفہ نماز، روزہ، حج و مسجد، قرآن اور مسلمان

مسلمانوں کے تکلیف کہ وہ سو ہاں روح زوال کا حل سورہ قل ہو اللہ احد (سورہ اخلاص) میں مضمر ہے ۔ علامہ اقبال کی لاجواب تفسیر

علامہ اقبال اور فلسفہ تقدیر و خیر و شر فلسفہ وطن ۔ فرقہ آرائیاں ضرورت اتحاد امت محمدی ۔

مسلمانوں کے عہد زوال میں عورت کا رول و حصہ علامہ اقبال کے نظریات

ھندوستان آکر مسلمانوں نے کیا دیکھا؟ کیا لیا؟ کیا دیا؟ کیا پایا؟ کیا کھویا؟ علامہ اقبال کے نظریات و آیات قرآنی (حصہ اول)

علامہ اقبال اور فلسفہ زندگی اور موت از روئے قرآن حکیم اور فرامین مصطفوی صلعم

علامہ اقبال اور فلسفہ جہاد از روئے قرآن مجید و فرامین رسول اللہ صلعم

علامہ اقبال اور فلسفہ شہادت امام حسینؓ از محمد جمیل الدین صدیقی سپرنٹنڈنٹ ہائیکورٹ (ریٹائرڈ)

شانِ محمد کیا کہیئے شانِ غلاماں سن لیجئے از محمد جمیل الدین صدیقی سپرنٹنڈنٹ ہائیکورٹ (ریٹائرڈ)

والدین کے حقوق قرآن اور فرامین رسول اللہ صلعم کی روشنی میں از محمد جمیل الدین صدیقی

فلسفہ جہاد فی سبیل اللہ اور علامہ اقبال از روئے قرآن مجید و فرامین مصطفوی صلعم

رحمٰن اسلامک پبلیشر
بی بی بازار ۔ نزد کوٹلہ عالیجاہ
H-No- 23-1-525
حیدرآباد

حدیث نمبر	حدیث دربارے سلام
۱	حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گفتگو سے پہلے سلام ہونا چاہیئے (ترمذی)
۲	حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آپس میں سلام کو رواج دو۔ محبت بڑھے گی (مسلم) (ایمان کی کمزوری کا آج یہ حال ہے کہ سلام جاری ہے محبت کا پتہ نہیں یہ ہے آج کا مسلمان)
۳	حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ چھوٹا بڑے کو سلام کرے چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم آدمی زیادہ آدمیوں کو ـــ سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے (بخاری) (سلام کے آداب سرکار ؐ نے بیان فرمائے اب دیکھو حدیث ۴ و ۵ خود رسول اللہ کا طرز عمل
۴	حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اچھا آدمی وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرتا ہے (ابوداؤد)
۵	حضرت انس رض نے بیان کیا کہ ہم بچے تھے حضور انور صلعم ایک مرتبہ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ نے ہمیں سلام کیا (ابن ماجہ) ۔ (آج کل تو بڑے چھوٹوں کو سلام کرنا توہین سمجھتے ہیں۔ رسول اللہ کا سلام میں سبقت کرنا حسن ترتیب کے لئے ہے۔)
۶	حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ فرمایا آقا نامدار صلعم نے جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے ملے تو چاہیئے کہ اسے سلام کرے پھر اگر دونوں کے درمیان کوئی درخت اور دیوار یا پتھر حائل ہو جائے تو پھر سلام کرنا چاہیئے (ابوداؤد) ۔ (سلام سلامتی کی دعا ہے آج ایسا کرنے کو دیوانہ پن سمجھتے ہیں لہذا مسلمان مائل بہ زوال ہوا)
۷	حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلعم نے وہ شخص ہماری جماعت میں نہیں جس میں دوسری قوموں کی مشابہت کی یہود نصاریٰ کے مشابہت اختیار نہ کرو کہ یہودیوں کا سلام انگلیوں کے اشارہ سے ہوتا ہے اور نصاریٰ کا سلام ہتھیلیوں کے اشارہ سے (ترمذی) ـــ (کس کی آنکھوں میں سمایا ہے شعار اغیار ؛ ہوگئی کس کی نگہ طرز سلف سے بیزار) اقبال
۸	روایت ہے حضرت انس رض سے فرمایا رسول اللہ صلعم نے جب اہل کتاب میں سے کوئی تمہیں سلام کرے تو تم جواب میں صرف وعلیکم کہو (ابن ماجہ) ـــ
۹	فرمایا حضور نبی کریم صلعم نے (کسی سے جھگڑا ہو تو) تین دن سے زیادہ سلام وکلام بند مت کرو (حاکم) (آج کل عام مسلمان میں تو کیا علماء میں بھی سلام تا حیات بند ہیں)

نمبر حدیث	حدیث دربارئے سلام و مصافحہ
۱۰	حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول مقبول نے جب تم اپنے گھر والوں ـ سلام کرو اس سے تم پر اور تمہارے گھر والوں پر برکت نازل ہوگی (ترمذی) (آج کل ہر شخص اپنے گھر میں بغیر سلام کے داخل ہوتا ہے لہذا برکت غائب ـ
۱۱	ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا السلام علیکم آ کا جواب دیا وہ بیٹھ گیا تو آپؐ نے فرمایا اس کی دس نیکیاں لکھی گیئں ـ پھر ایک شخص آ السلام علیکم رحمۃ اللہ' حضور انور صلعم نے اس کا جواب دیا وہ بیٹھ گیا ـ حضور پر نور ص اس کے حساب میں بیس نیکیاں لکھی گیئں ـ پھر ایک شخص آیا ـ اس نے کہا السلام و برکاتہ' ـ حضور دوجہاں صلعم نے اس کے سلام کا جواب دیا وہ بھی بیٹھ گیا تو آ نے فرمایا اس کے حساب میں تیس نیکیاں لکھی گیئں ـ (ترمذی) (آج کا مسلمان گناہ کمانے میں بہت آگے ہے اس قدر آسان طریقہ پر نیکیاں کما
۱۲	حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول کریم صلعم نے کہ ان میں سے کوئ نہیں ہے جو مجھ پر سلام بھیجے مگر یہ کہ اللہ اس کو میرے پاس بھیجتا ہے یہاں تک سلام کا جواب دیتا ہوں (ابو داؤد بیہقی) ـــ (جب رسول اللہ صلعم سلام کا جواب دیتے ہیں تو وہ ایک مقبول دعا بن جاتی ہے ا فائدہ اٹھانا چاہیئے ـ)
۱/۱۳	حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسـ ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم جب تک مومن نہ بن جاؤ گے جنت میں ہوں گے جب تک آپس میں محبت نہ کرو گے اور کیا تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں کہ جب میں لاؤ تو آپس میں محبت کرنے لگو ـ تم آپس میں سلام کو رواج دو ـ (ابن ماجہ)
۱۳/۲	حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم جنت میں نہیں جا سکتے صاحب ایمان نہ ہو جاؤ اور تم پورے مومن نہیں ہو سکتے جب تک تم میں باہم محبت ایک ایسی بات تبلا دوں کہ اگر اس پر عمل کرنے لگو تو تم میں باہم محبت پیدا ہو جا بات یہ ہے کہ تم اپنے درمیان سلام کا رواج پھیلاؤ اسکو عام کرو (مسلم)

حدیث نمبر	حدیث دربارئے مصافحہ
	(حدیث ۱۲، ۱۳، ۱۳/۲ بلحاظ مطلب ایک ہیں رسول اللہ صلعم نے مومن بننے اور جنّت میں جانے آپس کی محبت کو لازم قرار دیا ہے آج کل مسلمانوں کے لئے دو سوال ہیں جب کہ ان میں آپس میں محبت نہیں نفرت ہے وہ بموجب فرمان رسول پاک وہ داخل جنّت ہو ہی نہیں سکتے دوسرے یہ کہ اگر سلام مسلمان آپس میں کرتے بھی رہے ہیں تو ایمان کی لذت سے محروم رہنے کی وجہ سے آپس کی محبت سے محروم ہیں تو مومن کیسے؟ اور ان کے لئے جنّت کا سوال ہی کیا؟)
۱۴۔	حضرت عطاءؒ خراسانی سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے آپس میں مصافحہ کیا کرو۔ اس سے کینہ جاتا رہے گا اور ایک دوسرے کو تحفہ دیا کرو اس سے محبت پیدا ہوگی اور عداوت دور ہو جائیگی (مالک) (ہائے رے ایمان! کہ آج مصافحہ بھی جاری اور دل میں کدورت بھی باقی مسلمان ہر ایک دوسرے کو غیبت کا تحفہ دیتا ہے)
۱۵۔	دیلمی میں بھی اس نوعیت کی حدیث درج ہے کہ فرمایا نبی کریم صلعم نے مصافحہ کرو کیونکہ یہ مصافحہ تمہارے دلوں سے بغض و کینہ دور کرتا ہے۔ (دیلمی)
۱۶۔	حضرت انس رضؓ نے روایت کی کہ جب اہل یمن آئے تو رحمت العالمین صلعم نے فرمایا کہ تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں اور وہی سب سے پہلے اپنے ساتھ مصافحہ لائے ہیں۔ (ابوداؤد) (یعنی محبت بھرا دل باہمی صلح و محبت لائے ہیں مومن کے جب ہاتھ ذریعہ مصافحہ ملتے ہیں تو دل بھی مل جاتے ہیں)
۱۷۔	حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی برحق صلعم نے سلام کی تکمیل مصافحہ کے لئے ہاتھ تھامنا ہے (ترمذی)
۱۸۔	حضرت انس رضؓ سے روایت کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلعم سے دریافت کیا کہ یا اللہ کے رسولؐ جب ہم اپنے بھائی سے ملیں تو کیا سلام کے بعد جھک جائیں؟ فرمایا "نہیں" اس شخص نے پھر پوچھا "کیا لپٹ جائیں اور بوسہ لیں" فرمایا "نہیں" پھر دریافت کیا کیا اس کا ہاتھ تھام لیں اور مصافحہ کریں ارشاد گرامی ہوا "ہاں"۔ (ترمذی)
۱۹۔	فرمایا رسول صادق صلعم نے جب دو مسلمان ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں تو ایک دوسرے سے جدا ہونے کے قبل گناہ معاف کردئے جاتے ہیں (ابوداؤد)

آج کا مسلمان سلام اور مصافحہ کے فوائد سے محروم کیوں؟

جب رسول صادق صلعم نے سلام اور مصافحہ کے مندرجہ بالا فوائد بتائے ہو
آج کا مسلمان حتیٰ کہ علماء تک ان فوائد سے محروم کیوں ہیں بجز محبت میں غرق ہونے
بجائے نفرت وکدورت کے سمندر میں غرق کیوں ہیں جیسا کہ حدیث میں یہو
اور نصاریٰ کی مشابہت نہ کرنے حکم ہوا ہے اور ہم مشابہت میں گم ہو کر ایمان کا سود
چکے ہیں لہذا حفیظ اور علامہ اقبال فرماتے ہیں۔

ہر سہارا بے عمل کے واسطے بے کار ہے ؛ آنکھ ہی کھولے نہ جب کوئی اجالا کیا کرے
وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود ؛ یہ مسلماں ہیں جنھیں دیکھ کے شرمائیں یہود۔

حدیث در بارے کینہ کدورت، تہمت اور آج کا مسلمان

۲۰ حضور نبی صادق صلعم نے فرمایا غیبت قتل سے بڑی بات ہے (دیلمی)
(آج کا ہر مسلمان اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر جائزہ لے کہ آیا وہ غیبت سے محفوظ

۲۱ ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ پوچھا حضور انور صلعم نے صحابہ سے تمہیں معلوم ہے
کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا۔ اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے فرمایا" تمہارا اپنے
کا ذکر اس طرح کرنا جس کو وہ بُرا سمجھے۔ عرض کیا گیا" اگر میرے بھائی میں وہ بات ہو جو
کہتا ہوں" حضور زندہ قلب روشن ضمیر صلعم نے فرمایا اگر وہ بات اس میں ہے جو تم
تب تم نے اس کی غیبت کی اور اگر وہ بات ہے ہی نہیں پھر تو تم نے اس پر بہتان
(آج کل عام مسلمانوں کا سوال ہی کیا ہے نام نہاد علماء غیبت میں مبتلا ہیں اور بہتان تراشی

۲۲ ابو ہریرہ رضؓ سے روایت کہ پوچھا نبی کریم صلعم نے تمہیں معلوم ہے کہ غیبت کیا ہے
عرض کیا " اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے حضور نے فرمایا اپنے بھائی کا ذکر اس
کرنا جس کو وہ بُرا سمجھے۔ (مسلم)

۲۳ فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو چغل خوری اور لُترے پن لگاؤ بجھ
عادت سے بچاؤ۔ (ابن عساکر)

حدیث نمبر	حدیث دربارے کینہ، کدورت، تہمت اور آج کا مسلمان
۲۴	عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلعم نے چغلی کھانے اور غیبت کرنے اور غیبت سننے سے منع فرمایا ہے (ریاض الصالحین)۔
۲۵	حضرت مستورؓ سے روایت کہ فرمایا نبی اُمی اور علم کامل کے حامل حضور انور صلعم نے جس نے کسی مسلمان کی غیبت کر کے ایک لقمہ بھی کھایا تو خداوند تعالیٰ اتنا ہی لقمہ (آتش) جہنم کا کھلائیگا اور جس نے کسی مسلمان کی غیبت کر کے کوئی کپڑا پہنا اللہ تعالیٰ اسے (آتش) جہنم سے اتنا ہی کپڑا پہنائے گا (ابوداؤد)۔
۲۶	فرمایا حضور نبی برحق صلعم نے غیبت کرنے والا اور غیبت سننے والا دونوں گناہوں میں شریک ہیں۔ (غزالی)
۲۷	فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔ (مسلم)
۲۸	حضرت انسؓ سے روایت ہے فرمایا سرکار دوجہاں صلعم نے جب میرے اللہ نے مجھے معراج عطا فرمائی تو میرا گذر ایک قوم پر ہوا جس کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ اپنے چہرے اور سینے کو کھسوٹ رہے تھے میں نے جبرئیلؑ سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں جبرئیلؑ نے جواب دیا "یہ لوگ وہ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے (غیبت کرتے) اور ان کی آبرو اتارتے تھے (ابوداؤد)
۲۹	حضور نبی کریم صلعم نے فرمایا کسی پر تہمت (جھوٹا الزام) لگانے والا جنت میں نہیں جائیگا۔ (دیلمی)
۳۰	فرمایا ہادی برحق صلعم نے آپس میں بغض و کینہ مت رکھو اور ایک دوسرے کو دیکھ کر پیٹھ نہ پھیرو۔ (بخاری و مسلم)

غیبت، تہمت، بغض، کینہ، چغلی و کدورت اور آج کا مسلمان بالخصوص علماءِ سوء

صحابہ اکرام اور اکابر سلف نے رسول اللہ صلعم کے احادیث و تعلیمات پر عمل کر کے اپنا مقام اعلیٰ و منزل ثریا کی چوٹی پر بنالی تھی آج کا مسلمان اور نام نہاد علماء کی ایک کثیر تعداد غیبت، تہمت، بغض، کینہ، چغلی، کدورت میں مبتلا ہو کر بربادی سے ہمکنار ہو گئی ہے خصوصاً علماء کے مقدمات عدالتوں میں باعث شرم ساری قوم کے لئے بن گئے ہیں جس کی فہرست تیار کی جائے تو کئی ضخیم کتب ہو جائیں جس میں وہ جھوٹے حلفنامے داخل کرتے اور ایک دوسرے پہ الزامات لگاتے اور نہ اپنے غیور ہونے کا ثبوت دیتے ہیں نہ خوددار ہونے کا اس

لئے علامہ اقبال نے فرمایا ہے۔

تم ہو آپس میں غضبناک، وہ آپس میں رحیم ؛ تم خطا کار و خطا بیں وہ خطا پوش و کریم

تم اخوت سے گریزاں وہ اخوت پہ نثار ؛ خودکشی شیوہ تمہارا وہ غیور و خوددار

حدیث نمبر	حدیث درباره علم
۳۱	فرمایا آقائے دوجہاں صلعم نے طلب العلم فریضۃ علیٰ کلِّ مسلم یعنی علم کا طلب کرنا سیکھنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ)
۳۲	فرمایا آقائے نامدار صلعم نے علم حاصل کرو چاہے وہ چین میں ہو یعنی علم حاصل کرنے کتنی ہی طویل مسافت اور تکلیف کیوں نہ ہو اٹھاؤ۔
۳۳	حضور انور صلعم نے فرمایا علم کا حاصل کرنا بہترین عبادت ہے۔ (ابن حبان)
۳۴	روایت ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا نبی اکرم صلعم نے کہ تھوڑا سا علم سیکھ لینا بہت سی عبادت سے بہتر ہے۔ (بیہقی)
۳۵	روایت ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا حضور صلعم نے کہ جو شخص علم دین حاصل کرنے کے لئے گھر سے نکلے وہ اس وقت تک گھر واپس نہ ہو خدا کی راہ میں ہے۔ (ترمذی۔ دارمی)
۳۶	حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی مکرم صلعم نے جس شخص کو اللہ تعالیٰ خیر سے نوازنا چاہتا ہے اسے اپنے دین کا علم و فہم عطا فرماتا ہے (بخاری و مسلم)
۳۷	حضور نبی کریم صلعم نے فرمایا جو شخص علم سیکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی روزی کے ذمہ دار ہو جاتے ہیں۔ (الخطیب البغدادی)
۳۸	فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچپن میں علم حاصل کرنا پتھر کے نقش کی طرح پائیدار ہوتا ہے (بیہقی)۔
۳۹	فرمایا حضور نبی کریم صلعم نے اللہ تعالیٰ جس بندے کو ذلیل کرنا چاہیں اسے علم سے محروم کر دیتے ہیں (ابن عاکر)
۴۰	ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا مومن کو اس کے جس اعمال کا ثواب پہنچتا ہے اس میں ایک تو علم ہے جس کو اس نے سیکھا اور رواج دیا تھا او

حدیث نمبر	حدیث درباره علم
	دوسرے نیک اولاد ہے جس کو اپنے بعد چھوڑا تیسرے قرآن ہے جو وارثوں کے لئے چھوڑا ہو چوتھے مسجد ہے جس کو اپنی زندگی میں بنایا پانچویں سرائے اور مسافر خانہ ہے جس کو اس نے تعمیر کیا ہو۔ چھٹے نہر ہے جس کو اس نے جاری کیا ہو ساتویں وہ خیرات ہے جس کو اس نے اپنی صحت اور زندگی میں اپنے مال سے نکالا ہو۔ ان تمام چیزوں کا ثواب اس کے مرنے کے بعد بھی اس کو پہنچتا ہے (ابن ماجہ - بیہقی)

علم کے تعلق سے ضروری وضاحت

علم دو طرح کے ہوتے ہیں (۱) علم دینی (۲) علم دنیوی۔ علم دین کا حاصل کرنا تو ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے لیکن دنیوی علم جو شرکت سے پاک اور نفع بخش ہو اس کے سیکھنے کی ممانعت نہیں بلکہ اس کے لئے بھی حکم ہے عورت کے لئے بھی جس طرح کہ مرد کیلئے اس کے لئے ایک عملی حدیث یعنی عمل رسول مقبول صلعم پیش ہے۔

حضرت شفاء بنت عبداللہ ام المومنین حضرت حفصہ رضؓ کی استاد

حضرت شفاء بنت عبداللہ کا شمار نہایت ہی جلیل القدر صحابیات میں ہے آپ ان معدودے چند خواتین میں سے تھیں جو لکھنا پڑھنا جانتی تھیں۔ کئی امراض کے مریض آپ کے پاس حاضر ہوتے تھے اور اور بفضل خدا شفا پاتے تھے اور آپ منتر ٹوٹکے سے ان کا علاج فرماتیں علامہ ابن اثیر لکھتے ہیں کہ عرب کی زہریلی قسم کی لال چیونٹی کاٹتی تو آپ ایک منتر پڑھ کر جگہ پر پھونکیں تو زہر اتر جاتا ۳ھ میں جب رسول اللہ صلعم نے حضرت حفصہ رضؓ بنت عمر فاروق رضؓ سے نکاح فرمایا تو شفاء بنت عبداللہ سے فرمایا حفصہ رضؓ کو لکھنا پڑھنا سکھاؤ حسب الحکم آپ نے ام المومنین حضرت حفصہ رضؓ کو لکھنا پڑھنا سکھایا اور ایک دن حضرت شفاء رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ میں زمانہ جہالت سے لال چیونٹی کاٹنے پر یہ منتر پڑھا کرتی ہوں کیا اسے جاری رکھوں یا روک دوں رسول اللہ صلعم نے منتر سنا اس میں شرک کی کوئی آمیزش نہیں تھی لہذا حضور انور صلعم نے نہ صرف اس کو پڑھ کر مخلوق خدا کو فائدہ پہنچانے کی اجازت دی بلکہ ارشاد فرمایا جس طرح تم نے حفصہ رضؓ کو لکھنا

پڑھنا سکھایا ہے یہ منتر بھی حفصہ رض کو سکھادو۔ اس ارشاد سے دو چیزیں ثابت ہوتی ہیں۔

(۱) لکھنا پڑھنا مردوں کی طرح بحکم رسول اللہ صلعم عورتوں کے لئے بھی ضروری ہے۔

(۲) دنیوی علم بشرطیکہ شرک سے پاک ہو سیکھنے کی اجازت ہے اور وہ علم جو شرک سکھائے ایمان سے دور کرے منع ہے جیساکہ علامہ اقبال نے موجودہ تعلیم کے بارے میں کہا ہے۔

گلہ تو گھونٹ دیا اہلِ مدرسہ نے تیرا
کہاں سے آئے صدا لا الٰہ الا اللہ

دینی تعلیم مقدم ہے اور دنیوی تعلیم موخر۔ لہٰذا دنیوی تعلیم ایسی نہ ہو کہ دین ہی ہاتھ سے جاتا رہے اور صرف دنیا ہی سب کچھ بن کر ہاتھ آجائے جیسا علامہ اقبال سمجھاتے ہیں۔

جب پیر فلک نے ورق ایام کا الٹا
آئی یہ صدا پاؤ گے تعلیم سے اعزاز
آیا ہے مگر اس سے عقیدوں میں تنزلزل
دنیا تو ملی طائرِ دیں کر گیا پرواز
دیں ہو تو مقاصد میں بھی پیدا ہو بلندی
فطرت ہے جوانوں کی زمیں گیر زمیں تاز

اگر دینی تعلیم مکمل رہے ایمان پختہ ہو تو دنیوی تعلیم حاصل کرنے میں کوئی قباحت اور نقصان نہیں ہوسکتا جیساکہ رسول اللہ صلعم نے حضرت شفا رض بنت عبداللہ کو اجازت دی اور ام المومنین حضرت حفصہ رض کو علم دنیوی سکھانے حکم فرمایا ان حالات میں علامہ اقبال فرماتے ہیں ؎

جوہر میں ہو لا الٰہ تو کیا خوف
تعلیم ہو گو فرنگیانہ

فرمانِ اللہ پاک :—

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں

یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں (علامہ اقبال)

گلستانِ احادیث (جزو اوّل) یعنی



آج کے مسلمان کی نقاب کشائی احادیث کے آئینے میں اور علامہ اقبال

محمد جمیل الدین صدیقی سپرنٹنڈنٹ ہائیکورٹ اے پی
حیدرآباد (ریٹائرڈ)

ملنے کے پتہ صفحہ آخر پر

بار اوّل
۱۰۰۰

ھدیہ

رحمن اسلامک پبلشیر
H-NO: 23-1-525
بی بی بازار نزد کوٹلہ عالی جاہ حیدرآباد انڈیا

علامہ اقبالؒ قوم کے دیدہ ور ہیں ان کے نظریات کے تحت لکھے گئے مصنفہ وہ کتب جن کا مطالعہ اور ہر گھر میں رہنا ضروری ہے۔

مسلمانوں کے زوال کے اسباب علامہ اقبال کی نظر میں — کل کا مومن آج کا مسلمان

فلسفہ لا اِلٰہ اِلّا اللہ فلسفہ محمد رسول اللہ — فلسفہ نماز، روزہ، حج و مسجد — قرآن اور مسلمان

مسلمانوں کے تکلیف دہ سوہان روح زوال کا حل سورۂ قل ہو اللہ احد (سورہ اخلاص) میں مضمر ہے۔ علامہ اقبال کی لاجواب تفسیر

علامہ اقبال اور فلسفہ تقدیر و خیر و شر — فلسفہ وطن ..... فرقہ آرائیاں — ضرورت اتحاد اُمّتِ محمدیؐ

مسلمانوں کے عہدِ زوال میں عورت کا حصہ و رول — علامہ اقبال کے نظریات

ہندوستان آکر مسلمانوں نے کیا دیکھا؟ کیا لیا؟ کیا دیا؟ کیا پایا؟ کیا کھویا؟ علامہ اقبال کے نظریات و آیات قرآنی دحصّہ اوّل

علامہ اقبال اور فلسفہ زندگی اور موت از روئے قرآن مجید و فرامین رسول اللہ صلعم

علامہ اقبال اور فلسفہ جہاد از روئے قرآن حکیم اور فرامینِ مصطفوی صلعم

علامہ اقبال اور فلسفہ شہادت امام حسینؓ از محمد جمیل الدین صدیقی سپرنٹنڈنٹ ہائیکورٹ (ریٹائرڈ)

شانِ محمد کیا کہیئے، شانِ غلاماں سن لیجئے از محمد جمیل الدین صدیقی سپرنٹنڈنٹ ہائیکورٹ

والدین کے حقوق قرآن اور فرامین رسول اللہ صلعم کی روشنی میں از محمد جمیل الدین صدیقی

فلسفہ جہاد فی سبیل اللہ اور علامہ اقبال از روئے قرآن مجید و فرامین مصطفوی صلعم

رحمان اسلامک پبلشر
بی بی بازار — نزد کوٹلہ عالیجاہ
H-NO- 23-1-525
حیدرآباد ۲ اے پی

حدیث نمبر	حدیث دربارۂ ایمان
۱	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شہنشاہ دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص ایمان کی حقیقی لذت سے آشنا ہوجانا چاہتا ہے اس کو چاہیئے کہ وہ کسی کو دوست نہ رکھے مگر اللہ کے لئے (حاکم)
۲	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ حضور سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے بتلاؤ ایمان کے: کونسی دستاویز زیادہ مضبوط ہے (یعنی ایمان کے شعبوں میں سے کونسا شعبہ زیادہ پائیدار ہے) ابوذرؓ نے عرض کی کہ اللہ اور اس کے رسول ہی کو زیادہ علم ہے۔ لہذا حضورؐ ہی ارشاد فرمائیں۔ آپ نے فرمایا اللہ کے لئے باہم تعلق و تعاون اور اللہ ہی کے واسطے کسی سے محبت اور اللہ ہی کے واسطے کسی سے بغض و عداوت (شعیب الایمان)
۳	حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ایمان کیا ہے آپ نے فرمایا کہ جب تم کو اپنے اچھے عمل سے مسرت ہو اور برے کام سے رنج و قلق ہو تو تم مومن ہو (یعنی مومن صاحب ایمان ہوتا ہے)۔ (مسند احمد)
۴	حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بہت کم ایسا ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے کوئی خطبہ دیا ہو یا نصیحت کی ہو۔ اس میں یہ نہ فرمایا ہو کہ "جس میں امانت کی خصلت نہیں اس میں ایمان نہیں اور جس میں عہد کی پابندی نہیں اس میں دین نہیں۔ (شعیب الایمان۔ بیہقی)
۵	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی عربی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے عیسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص کو چوری کرتے دیکھا اس سے انھوں نے کہا تو نے چوری کی چور نے جواب دیا۔ ہرگز نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں یہ سن کر عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں خدا پر ایمان لاتا ہوں (تری قسم کا اعتبار کرتا ہوں) اور اپنے آپ کو جھٹلاتا ہوں۔ (مسلم)
۶	حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سادہ زندگی گزارنا ایمان سے ہے (ابوداؤد)
۷	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں کامل ایمان اس کا ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں (ابوداؤد۔ دارمی)

حدیث نمبر	حدیث دربارے ایمان
۸	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کہ زنا کرتا ہے خدا کا بندہ ایمان اس سے نکل جاتا ہے پس وہ اس کے سر سائباں کی طرح رہتا ہے پس جب وہ اس کام سے فارغ ہوتا ہے ایمان اس کیط لوٹ آتا ہے (ترمذی)
۹	حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما کہ تین چیزیں ہیں کہ جس میں اس نے ایمان کا مزہ پایا جس کو اللہ اور رسول ﷺ زیادہ پیار ہوں ان کے سوا دوسروں سے صرف اللہ کے واسطے دوستی رکھے اور جو شخص برا سمجھے یں لوٹنے کو اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ نے اسے چھٹکارا دیدیا جیسے کہ وہ سمجھتا ہے آگ میں گرنا (مسلم)۔
۱۰	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اہل کتاب توراۃ عبرانی زبان پڑھتے تھے اور اس کی تفسیر مسلمانوں کے سنانے کیلئے عربی میں کرتے تھے پس فرما حضور انور صلعم نے کہ تصدیق کرو اہل کتاب کی اور نہ تکذیب اور یہ کہو کہ ہم ایما لائے اللہ پر اور ان کتابوں پر جو ہمارے لئے اتاری گئیں۔ (بخاری)
۱۱	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ ایمان کی کچھ اوپر ستر شاخیں ہیں پس ان میں افض لا الہ الا اللہ کہنا ہے (بخاری)
۱۲	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وس نے ارشاد فرمایا کہ تم جنت میں نہیں جا سکتے جب تک صاحب ایمان نہ ہوجاؤ اور تم پورے مومن نہیں ہو سکتے جب تک تم میں باہم محبت نہ ہو (مسلم)
۱۳	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے کوئی بھی یہودی یا نصرانی میری نبوت و رسالت کی خبر سن لے اور پھر وہ مجھ پر ایما بغیر مر جائے تو ضرور وہ دوزخیوں میں ہوگا۔ (رواہ مسلم)

حدیث نمبر	حدیث دربارۂ ایمان
۱۴	حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی برحق صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "صبر کرنا تو آدھا ایمان ہے یقین پورا ایمان ہے" (طبرانی)
۱۵	فرمان آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ ایمان کے دو حصے ہیں ایک حصہ صبر میں ہے اور دوسرا شکر میں (بیہقی)۔
۱۶	فرمایا نبی کریم و رسول برحق صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ ایمان کو بغیر عمل قبول نہیں کرتا اور عمل کو بغیر ایمان قبول نہیں فرماتا۔ (طبرانی)
۱۷	فرمان ہے ہادی کامل رہنمائے کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ اللہ پر ایمان زبان سے ہوتا ہے اور اس کی تصدیق عمل سے ہوتی ہے۔ (کتاب فردوس)
۱۸	فرمایا محبوب خدا احمد مرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان اقرار اور عمل دونوں کا نام ہے (کتاب فردوس)
۱۹	ارشاد رسول عربی مکی و مدنی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ ایمان کی انتہا پرہیزگاری ہے (احمد)
۲۰	فرمایا آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان کے دل میں ایمان یہ ہے کہ وہ خدا سے محبت رکھے (کتاب فردوس)
۲۱	فرمان نبی آخر الزمان ہے کہ اسلام ظاہر ہے اور ایمان قلب میں ہے (ابی شیبہ)
۲۲	رہبر کامل اور ہادی برحق صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان شیریں اور پاک ہے تم پاکی حاصل کرو (حکیم ترمذی)
۲۳	فرمان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ ایمان صبر اور جوانمردی کا نام ہے (طبرانی)
۲۴	نصیحت و ہدایت فرمائی ہادی کامل و نبی مرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہو کہ میں اللہ پر ایمان لایا اور اس پر جمے رہو (مسلم)

آج کا مسلمان اور لذت ایمان

جیساکہ حدیث ۱۷ و ۱۸ میں فرمایا ہادی روشن قلب و ضمیر صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایمان زبان سے ہوتا ہے اور اس کی تصدیق عمل سے ہوتی ہے اور ایمان اقرار اور عمل دونوں کا نام ہے مگر آج کا مسلمان کے ایمان کا تعلق زبان سے

رہ گیا ہے اور عمل کا جہاں تک تعلق ہے اس سے بے نیاز ہو کر اسلاف کے کارنامے اور
کمال کے قصے زبان پر آجاتے ہیں۔
ہماری نفس امارہ کی غلامی انگریزوں اور آقاؤں کی غلامی خواہشات کی غ
بہر حال غلامی در غلامی نے لذت ایمان سے ہم کو محروم کر دیا ہے ان ہی حالات میں علامہ اقبا

از غلامے لذت ایمان مجو ؛ گرچہ باشد حافظ قرآن مجو

ترجمہ :۔ ایمان کی لذت کیا ہوتی ہے وہ کسی غلام سے مت پوچھ اگرچہ کہ وہ غلام ح
قرآن ہی کیوں نہ ہو مطلب یہ کہ غلام قرآن کو بیچ سکتا ہے اس سے لذت ایمان حاصل
کر سکتا۔ اور وضاحت یوں کرتے ہیں ۔

مثال ماہ چمکتا تھا جس کا داغ سجود ؛ خرید ی ہے فرنگی نے وہ مسلمانی

جسمانی روحانی قلبی نفسانی غلامی لذتِ ایمان سے محروم کر کے رکھ دیتی
پھر فرقہ بندیوں کی غلامی علیحدہ ہے جہاں تک اسلاف کے روحانی اعلیٰ مقامات
قصہ سنانے کا ہمارا تعلق ہے حضرت اقبال کہتے ہیں۔

باپ کا علم نہ بیٹے کو اگر ازبر ہو ؛ پھر پسر لائقِ میراث پدر کیوں کر ہو

علامہ اقبال آج بھی مسلمانوں کو لذت ایمان حاصل کرنے دینا بلکہ کائنات پر چھا جانے کا راز
سمجھاتے ہیں کہ وقت اب بھی ہاتھ سے نہیں گیا ہے۔

آج بھی ہو جو براہیم کا ایماں پیدا ؛ آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا

نمبر حدیث	حدیث در بارے دین و اسلام
	سمجھنے کے لئے ہم دین اور اسلام کے لغوی معنے اولاً درج ذیل کرتے ہیں۔ دین ۔ مذہب ۔ مسلک ۔ دھرم ۔ ایمان ۔ اسلام کے معنی گردن جھکانا ۔ اطاعت ک مسلمانوں کا دین ۔
۲۴۔	فرمایا سرور کائنات رہبر کامل صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو دین میں حد سے تجا کرنے سے بچو" (ابن ماجہ)
۲۵۔	حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ فرمایا حضور انور صلی اللہ علیہ

حدیث نمبر	حدیث درباره دین و اسلام
	نے کہ " دین " خیر خواہی کا نام ہے ہم نے پوچھا کس کی خیر خواہی کا یا رسول اللہ ! آقا نامدار صلعم نے جواب دیا " اللہ کی اس کے رسول کی مسلمانوں کے پیشواؤں (حاکموں) کی اور عام مسلمانوں کی (مسلم) ۔
۲۶	حضرت معاویہ رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ خیر سے نوازنا چاہتا ہے اسے دین (اسلام) کا علم و فہم عطا فرماتا ہے (بخاری و مسلم)
۲۷	حضرت زید بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہر مذہب کی ایک مخصوص خصلت ہوتی ہے اور اسلام کی خصلت حیا ہے (مالک)
۲۸	فرمایا معلم اخلاق حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے " اسلام خوش خلقی ہے " (کتاب فردوس) اسی سلسلہ میں فرمایا حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے " دوسروں سے اچھی بات کرنا بھی نیکی ہے " ۔ (بخاری و مسلم)

آج کا مسلمان اور دین و اسلام

آج کا مسلمان مذہب دین میں فتنے اور فرقے بنا کر جھگڑنے میں مصروف ہے اور اس جھگڑنے کو وہ نعوذ باللہ اسلام کا حق ادا کرنا سمجھتا ہے علامہ اقبال بڑے دکھ سے فرماتے ہیں ۔

فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں ؛ کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں
قوم مذہب سے ہے مذہب جو نہیں تم بھی نہیں ؛ جذب باہم جو نہیں محفل انجم بھی نہیں
جن کو آتا نہیں دنیا میں کوئی فن تم ہو ؛ نہیں جس قوم کو پروائے نشیمن تم ہو
منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک ؛ ایک ہی سب کا نبی دین بھی ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی اللہ بھی قرآن بھی ایک ؛ کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک
بجلیاں جس میں ہوں آسودہ وہ خرمن تم ہو ؛ بیچ کھاتے ہیں جو اسلاف کے مدفن تم ہو

دین اسلام کے نام لینے والوں سے حضرت اقبال یوں مخاطب ہیں اور دردمندانہ درخواست کرتے ہیں اب بھی حقیقی مسلمان بن جاؤ چونکہ ۔

چشم اقوام سے مخفی ہے حقیقت تیری ؛ ہے ابھی محفل ہستی کو ضرورت تیری

حدیث نمبر	حدیث درباره شرم و حیا و غیرت
	زندہ رکھتی ہے زمانے کو حرارت تیری ؛ کوکب قسمت امکاں ہے خلافت تیری وقت فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے ؛ نور توحید کا اتمام ابھی باقی ہے مثل توحید ہے غنچے میں پریشاں ہو جا ؛ نغمۂ موج سے ہنگامہ طوفاں ہو جا قوت عشق سے ہر پست کو بالا کر دے ؛ دہر میں اسم محمدؐ سے اجالا کر دے
۲۹	حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "شرم و حیا اچھی چیز ہے لیکن عورتوں کے لئے بہت اچھی چیز ہے (دیلمی)
۳۰	حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "شرم و حیا ایمان کا جزو ہے (مسلم)
۳۱	حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس سے گزرے وہ اپنے بھائی کو حیا کی نصیحت کر رہے تھے. آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اور حیا کی کمی کے متعلق نہ کہو کیونکہ وہ تو جزو ایمان ہے (بخاری)
۳۲	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیاء ایمان کا جزو ہے اور ایمان کا نتیجہ جنت ہے اور بد زبانی سخت دلی کا اثر ہے اور سخت دلی جہنم میں ڈالے گی (ترمذی)
۳۳	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" حیا کے دس حصے ہیں۔ ان میں سے نو حصے عورتوں میں ایک حصہ مردوں میں ہونا چاہیئے۔ (دیلمی)
۳۴	حضور نبی مکرم نے فرمایا شرم و حیا کی کمی کفر سے قریب کر دیتی ہے (ابن عاکر)
۳۵	صالح ترمذی میں روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے اصحاب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ سے ایسی حیا کرو جیسی اس سے حیا کرنی چاہیئے مخاطبین نے عرض کیا۔ الحمد اللہ ہم خدا سے حیا کرتے ہیں آپ نے فرمایا یہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ سے حیا کا حق یہ ہے کہ سر اور سر میں جو افکار و خیالات ہیں ان سب کی نگہداشت کرو اور پیٹ کی اور جو کچھ اس میں بھرا ہوا ہے سب کی تفریق کرو۔ (یعنی بُرے خیالات سے دماغ کی اور حرام و ناجائز غذا سے پیٹ کی حفاظت کرو) اور موت اور موت کے بعد قبر میں جو تمہاری حالت ہوتی ہے اس کو یاد رکھو جس نے یہ سب کچھ کیا سمجھو کہ اللہ سے

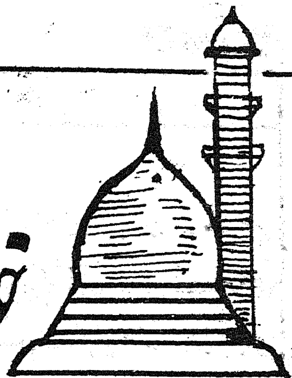
حدیث نمبر	حدیث دربارۂ شرم و حیا و غیرت
	حیا کرنے کا حق اس نے ادا کیا (ترمذی)
۳۶	حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ارشاد فرمایا حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے بے حیائی ہر چیز کو بدزیب بنا دیتی ہے اور حیا ہر چیز کو مزین کر دیتی ہے (ترمذی)
۳۷	حضرت ابو الدرداء رضی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس کو سخت ناپسند کرتا ہے کہ کوئی بے حیائی کی بات منہ سے نکالے اور بد زبانی کرے (ترمذی)
۳۸	حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "مسلمان غیرت مند ہوتا ہے" (مسلم)
۳۹	حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "غیرت مندی ایمان کا جزو ہے" (بیہقی)
۴۰	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سے بہت حیا کرو کیونکہ خدا نے جس طرح تم میں رزق کی تقسیم کی ہے اسی طرح اخلاق کی بھی تقسیم کی ہے۔ (مسلم)

شرم و حیا و غیرت اور آج کا مسلمان

آج کا مسلمان شرم و حیا و غیرت کے ہر پہلو سے یکسر عاری ہے اور عورتیں جن کے بارے میں حدیث نمبر ۲۹ اور نمبر ۳۳ بیان کی گئی کہ حیا عورتوں کے لئے بہت اچھی چیز ہے حیا کے دس حصوں میں سے مردوں کیلئے ایک حصہ اور عورتوں کے لئے نو حصے ہیں۔ عورتوں کے پردہ کی برخواستگی اور عورتوں کے لباس و اطوار اور سینما نے تو حیا شرم و غیرت ایٹم بم کے حوالے کر کے فنا سے ہمکنار کر دیا ہے بے حیائی کا یہ عالم دیکھ کر آج سے نصف صدی قبل حضرت علامہ اقبال نے اس طرح آنسو بہائے ہیں۔

زمانہ آیا ہے بے حجابی کا عام دیدار یار ہوگا ؛ سکوت تھا پردہ دار جس کا وہ راز اب آشکار ہوگا
گزر گیا اب وہ دور ساقی کہ چھپ کے پیتے تھے پینے والے ؛ بنے گا سارا جہاں میخانہ ہر کوئی بادہ خوار ہوگا
کبھی جو آوارۂ جنوں تھے وہ بستیوں میں پھر آ بسیں گے ؛ برہنہ پائی وہی رہے گی مگر نیا خار زار ہوگا

ان کو تہذیب نے ہر بند سے آزاد کیا ؛ لا کے کعبہ سے صنم خانے میں آباد کیا
قیس زحمت کش تنہائی صحرا نہ رہے ؛ شہر کی کھائے ہوا بادیہ پیما نہ رہے
وہ تو دیوانہ ہے بستی میں رہے یا نہ رہے ؛ یہ ضروری ہے حجاب رخ لیلیٰ نہ رہے
عہد نو برق ہے آتش زن ہر خرمن ہے ؛ ایمن اس سے کوئی صحرا نہ کوئی گلشن ہے
اس نئی آگ کا اقوام کہن ایندھن ہے ؛ ملت ختم رسل شعلہ بہ پیراہن ہے



خوابگاہِ نبیؐ پہ رو رو کے

کل ایک شوریدہ خوابگاہِ نبی پہ رو رو کے کہہ رہا تھا
کہ مصر و ہندوستان کے مُسلم بنائے مِلّت مٹا رہے ہیں
یہ زائرن حریم مغرب ہزار رہبر بنیں ہمارے
ہمیں بھلا ان سے واسطہ کیا جو تجھ سے ناآشنا رہے ہیں
غضب ہیں یہ مرشدان خود بیں خدا تیری قوم کو بچائے
بگاڑ کر تیرے مسلموں کو یہ اپنی عزّت بنا رہے ہیں

سنے گا اقبال کون اِنکو یہ انجمن ہی ساری بدل گئی ہے
نئے زمانے میں آپ ہم کو پرانی باتیں سنا رہے ہیں

(جمیل حدیث)

فرمان اللہ پاک

(شاعر مشرق اقبالؒ)

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

گلستان احادیث (ترجمہ) جزو اول

چہل حدیث حصہ چہارم اور علامہ اقبالؒ

آج کے مسلمان کی نقاب کشائی احادیث کے آئینہ میں

محمد جمیل الدین صدیقی سپرنٹنڈنٹ ہائیکورٹ حیدرآباد اے.پی. (ریٹائرڈ)

ملنے کا پتہ صفحہ آخر پر....

ہدیہ
4/= روپے
4/=

بار اول
ایک ہزار
1000
سنہ 1989ء

رحمان اسلامک پبلیشر مکان نمبر 1-23-525 بی بی بازار
نزد کوٹلہ عالیجاہ حیدرآباد اے.پی.

مصنف کی دیگر کتابیں

صفحہ آخر پر درج پتوں پر دستیاب ہیں

علامہ اقبالؒ قوم کے دیدہ ور ہیں ان کے نظریات کے تحت لکھی گئی وہ کتب جن کا مطالعہ اور ہر گھر میں رہنا ضروری ہے

۱. مسلمانوں کے زوال کے اسباب علامہ اقبالؒ کی نظر میں (حصہ اول)

۲. علامہ اقبالؒ اور فلسفہ لا الٰہ الا اللہ و فلسفہ محمد رسول اللہ (حصہ دوم)

فلسفہ اذاں فلسفہ نماز و مسجد، مسجد بابری، ماہ رمضان و ہلال عید۔ فلسفہ حج مسلمان اور قرآن

۳. مسلمانوں کے تکلیف دہ سوہان روح و زوال کا حل

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (سورہ اخلاص) میں مضمر ہے۔

(علامہ اقبالؒ کی لاجواب تفسیر معہ دلائل و مثالیں صحابہ اکرامؓ و بزرگانِ دین)

۴. مسلمانوں کے زوال کے اسباب میں علامہ اقبالؒ کی نظر میں مسئلہ تقدیر تسلیم و رضا، اور فلسفہ خیر و شر وطن کا غلط تصور اور ضرورت اتحاد اُمّت محمدیؐ

. مسلمانوں کے عہدِ زوال میں عورت کا رول و حصّہ

علامہ اقبال کی نظر میں اور تاریخ کے چند اوراق

مسلمانوں کے عہدِ عروج میں عورت کا رول حصّہ اور علامہ اقبالؒ

مسلمانوں کے عہدِ عروج و زوال میں علماء کا رول و حصّہ۔ علامہ اقبال

جہاد اور مسلمان، علامہ اقبال کا نقطۂ نظر

ہندوستان آکر مسلمانوں نے کیا دیکھا؟ کیا لیا؟ کیا دیا؟ کیا پایا؟ کیا کھویا؟

علامہ اقبال کا نقطۂ نظر اور تاریخ (حصہ اوّل و دوّم)

۱۰. فلسفہ زندگی اور موت اور علامہ اقبالؒ

۱۱. والدین کے حقوق قرآن اور فرامین رسول صلعم کی روشنی میں!

رحمٰن اسلامک پبلشر

مکان نمبر 525-1-23۔ بی بی بازار

نزد کوٹلہ عالیجاہ حیدر آباد ۱ے۔ پی

حدیث نمبر　　**حدیث دربارے قرآن**

۱ فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کی تلاوت کرنا بہترین عبادت ہے۔ (بخاری)
۲ فرمایا نبی برحق صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت کی بہترین عبادت قران شریف کا پڑھنا ہے (ترمذی)
۳ فرمایا حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں میں زیادہ عابد وہ ہے جو قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرتا ہو۔ (کتاب فردوس)

فرمایا آقا نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن شریف کو عمدہ آواز سے پڑھا کرو۔ (طبرانی)
۴ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوش آوازی قرآن کی زینت ہے۔ (طبرانی)
۵ حضور نبی امی عربی مکی و مدنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی خوش الحانی سے قرآن مجید کو زینت دو۔ (ابو داؤد)

(نوٹ :۔ مسلمانوں نے جب تک سمجھ کر قرآن کی تلاوت کی قرآن کے تلاوت کے سلسلہ میں منشا رسول سمجھا اور عمل کیا مائل بہ ترقی رہے اور جب تلاوت بلا سمجھے شروع کی اور قرآن پر عمل ضروری نہ سمجھا یعنی ترک کر دیا مائل بہ زوال ہوئے)

۶ فرمایا آقا دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے جس میں کچھ قرآن نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔ (احمد)
۷ ارشاد فرمایا حضور انور صلعم نے تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے (بخاری)
۸ فرمان محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ تم میں بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔ (ابن ماجہ)
۹ فرمایا حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن پاک بہترین علاج ہے۔ (ابن ماجہ)

(نوٹ:۔ قرآن بلا شبہ بہترین علاج ہے مگر آج کل کے ملا جو قطعی حامل قرآن نہیں۔ قرآن کو آمدنی کا ذریعہ بنا کر معصوم عوام کو دھوکہ دے رہے ہیں اور قیامت کے دن اللہ پاک کے سامنے جوابدہ ہونگے۔)

۱۰ ارشاد عالی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ہے قرآن پڑھنے والے کے لیئے ہر ختم قرآن پر دعا قبول ہوتی ہے۔ (خطیب بغدادی)
۱۱ فرمایا سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی اصل (بنیاد) سورہ فاتحہ (الحمد) ہے۔ (بخاری)

حدیث نمبر — **حدیث دربارۂ قرآن**

۱۲ فرمایا آقائے دوجہاں صلعم نے قل ہو اللہ کا سورہ (سورہ اخلاص) قرآن کا ایک تہائی ہے۔

۱۳ ارشاد نبی برحق صلعم ہے آیۃ الکرسی قرآن کا چوتھائی حصہ ہے۔ (ابن ابی شیبہ)

۱۴ فرمان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جس نے قرآن کی ایک آیت کو بھی جھٹلایا وہ کافر ہے۔ (طبرانی)

۱۵ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص قرآن پڑھے اور بھول جائے وہ قیامت کے دن خدا سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کا ہاتھ کٹا ہوا ہو۔ (ابوداؤد، دارمی)

۱۶ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ اور قرآن یہ دونوں قیامت کے دن بندہ کی شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا اے میرے پروردگار میں نے اس کو دن میں کھانے اور خواہشات پورے کرنے سے روکا تھا لہذا اس کے بارے میں میری شفاعت قبول فرما اور قرآن کہے گا پروردگار میں نے اس کو رات میں سونے سے باز رکھا لہذا اس کے بارے میں میری شفاعت قبول فرما تو دونوں کی شفاعت قبول کیجائیگی (احمد، طبرانی، حاکم)

۱۷ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا آقائے دوجہاں صلعم نے اللہ ہی کی عظمت ہے، اکرام کرنا بوڑھے مسلمان کا اور اسی حافظ قرآن کا جو تلاوت میں نہ زیادتی کرے اور نہ کمی اور عادل بادشاہ کا۔ (ابوداؤد)

۱۸ حضرت عثمان رضؓ بن عبداللہ بن اوس ثقفی اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرآن کا حفظ ہزار درجہ کا ثواب رکھتا ہے اور قرآن کا پڑھنا ناظرہ دوگنے ثواب کا موجب ہے۔ (بیہقی)

۱۹ حضرت جندبؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہا اور اس کی رائے حقیقت کے مطابق ہوگئی تب بھی اس نے غلطی کی (ترمذی۔ ابوداؤد)

۱ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بغیر طہارت اور بغیر وضو قرآن مجید کو ہاتھ

حدیث — حدیث دربارئے قرآن

نہ لگاؤ۔ (ابو داؤد)

۲۱ حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ مومن کو اس کے جس عمل کا ثواب پہنچتا ہے۔ اس میں ایک تو علم ہے جس کو اس نے سیکھا اور رواج دیا تھا اور دوسرے نیک اولاد ہے جس کو اس نے اپنے بعد چھوڑا اور تیسرے قرآن ہے جو وارثوں کے لئے چھوڑا۔ چوتھے مسجد ہے جس کو اپنی زندگی میں بنایا ہو۔ پانچویں سرائے اور مسافر خانہ ہے جس کو اس نے تعمیر کیا ہو چھٹے نہر ہے جس کو اس نے جاری کیا ساتویں وہ خیرات ہے جس کو اس نے اپنی صحت اور زندگی میں اپنے مال سے نکالا ہو۔ ان تمام چیزوں کا ثواب اس کے مرنے کے بعد اس کو پہنچتا ہے۔ (ابن ماجہ۔ بیہقی)

قرآن اور آج کا مسلمان

قرآن حکیم کے بارے میں علامہ اقبالؔ کہتے ہیں۔

(۱) آں کتاب زندہ قرآن حکیم ؛ حکمت او لا زوال است و قدیم
(۲) نسخہ اسرار تکوین حیات ؛ بے ثبات از قوتش گیرد ثبات
(۳) نوع انسان را پیام آخرین ؛ حامل او رحمتہ للعالمینؐ
(۴) گر تو می خواہی مسلمان زیستن ؛ نیست ممکن جز بہ قرآں زیستن

ترجمہ :۔ (۱) وہ کتاب زندہ جس کا نام قرآن حکیم یعنی حکمت والی کتاب ہے اس کی حکمت قدیم اور لا زوال ہے۔

(۲) قرآن حکیم میں زندگی کو زندگی دینے سدھانے زینت دینے کے لئے نسخہ حیات چھپے ہوئے ہیں جو زندگی میں قرار اور قیام حیات سے محروم ہیں وہ اس قرآن حکیم کے احکام سے زندگی پاتے اور ثبات حاصل کرتے ہیں۔

(۳) نوع انسان کے لئے یہہ قرآن حکیم کا نسخہ ایک آخری نسخہ اور آخری پیام حیات ہے اور یہہ پیام حیات رحمتیں نازل کرنے والا رحمتہ اللعالمینؐ کے ذریعہ آیا ہے۔

(۴) اگر تیری خواہش ہے کہ بحیثیت مسلمان زندہ رہے تو اس کے سوا کوئی راستہ

نہیں کہ تو قرآن پر عمل کر کے زندہ رہے۔
مطلب یہ کہ قرآن کے بغیر مسلمان مسلمان ہی نہیں رہ سکتا۔ قرآن کو چھوڑ دینے کے بعد مسلمان کی زندگی زندگی ہی نہیں۔ پھر علامہ اقبالؔ فرماتے ہیں افسوس مسلمانوں نے قرآن کا کیا حال بنادیا ہے

(۱) برہمن از بتاں طاق خود آراست ؎ تو قرآن را سر طاقے نہادی
(۲) بہ بند صوفی و ملا اسیری ؎ حیات از حکمت قرآن نگیری
(۳) در صد فتنہ را برخود کشادی ؎ دو گامے رفتی واز پا فتادی
(۴) زرازی معنی قرآن چہ پرسی ؎ ضمیر ما بآیاتش دلیل است
(۵) بآیاتش ترا کارے جز ایں نیست ؎ کہ از یٰسین او آساں بمیری

ترجمہ :- (۱) برہمن نے اپنا محراب بتوں سے سجایا ہے اور تو قرآن کو غلاف میں بند کر کے محراب میں رکھ دیا ہے۔
۲۔ تو صوفی اور ملّا کے خیالات میں قید ہے اور قرآن کریم کی حکمت سے زندگی کو نہیں سنوارتا ہے۔
(۳) سیکڑوں فتنوں کے دروازے تو نے اپنے پر کھول لئے ہیں جس کا نتیجہ یہہ کہ دو قدم چلتا ہے تو گر پڑتا ہے۔
(۴) قرآن کا مطلب تو امام رازی سے کیا پوچھتا ہے اس کی آیات کو سمجھنے کے لئے ہمارا ضمیر کافی ہے۔
(۵) قرآن کی آیات سے تجھے اس کے سوا اور کچھ تعلق نہیں ہے کہ مرتے وقت یٰسین پڑھی جائے کہ تو آسانی سے مرسکے۔ پھر علامہ اقبالؔ قرآن اور مسلمان و مومن کے رشتے کو یوں ظاہر کرتے ہیں۔

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن ؎ قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن

مسلمانوں کی موجودہ تباہی اور زوال اور اسلاف کی ترقی اور اقبال مندی، وحکمرانی کا راز علامہ اقبال یوں سمجھاتے ہیں۔

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہوکر ؎ اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہوکر
خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں ؎ ہوئے کس درجہ فقیہان حرم بے توفیق
زمیں کیا آسماں بھی تیری کج بینی پہ روتا ہے ؎ غضب ہے سطر قرآں کو چلیپا کردیا تو نے

قرآن کو بازیچہ اطفال بنا کر ٪ چاہے تو خود ایک تازہ شریعت کرے ایجاد
احکام ترے حق ہیں مگر اپنے مفسر ٪ تاویل سے قرآن کو بنا سکتے ہیں پاژند

ں ملّا ہوں کہ حافظ قرآن نہ ان میں ایمانی حرارت نظر آتی ہے نہ متاع کردار۔ دونوں کے پیش
ر روپیہ ہے۔ روپیہ کمانے دنیوی خوشحالی حاصل کرنے دونوں نے قرآن کو ذریعۂ آلۂ کار
دکھا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ قرآن حافظ جی نے اس لئے حفظ کیا ہے کہ نہ صرف مسلمانوں کے
دں اور قبروں و مزاروں پر روپیہ لے کر قرآن پڑھیں بلکہ صاحب اقتدار حکمرانوں کے
نے پر بھی قرآن خوانی کیجائے۔ رمضان المبارک میں نماز تراویح میں قرآن سناکر عید کی
ں کے لئے معقول روپیہ حاصل کیا جاسکے۔ حافظ صاحب خواہشات کے غلام صاحب اقتدار
رات کے غلام روپیہ زر اور دھن کے غلام اور لذت ایمان سے محروم و ناآشنا۔ اس لئے
مہ اقبالؔ فرماتے ہیں۔

از غلامے لذت ایمان مجو ٪ گرچہ باشد حافظ قرآن مجو

جمہ۔ ایمان کی لذت کسی محکوم و غلام سے مت پوچھ اور نہ اس کے پاس تلاش کر اگرچہ کر وہ
فظ قرآن ہی کیوں نہ ہو۔ چونکہ روپیہ زر دھن اور اقتدار کے غلام کے پاس لذت ایمان ڈھونڈنے
ے بھی نہیں ملے گی۔ آخر میں علامہ اقبالؔ مسلمانوں کے لئے ترقی کا راز یوں سمجھاتے اور دعا فرماتے ہیں۔

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مرد مسلمان ٪ اللہ کرے تجھ کو عطا جدت کردار
جو حرف "قل العفو" میں پوشیدہ ہے اب تک ٪ اس دور میں شاید وہ حقیقت ہو نمودار

یث نمبر حدیث درباے تقدیر

۲۱ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو پیدا کرنے سے پچاس ہزار برس پہلے مخلوقات کی تقدیروں کو لکھا جب کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔ (مسلم)

۲۲ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے اللہ پاک نے قلم کو پیدا کیا پھر اسے حکم دیا کہ لکھ۔ قلم نے پوچھا کیا لکھوں؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا تقدیر لکھ۔ پس قلم نے لکھا جو کچھ ہو چکا ہے اور جو کچھ ابد تک ہونے والا ہے۔ (ترمذی)

۲۳ حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر   ## حدیث دربارۂ تقدیر

نے فرمایا بندہ دوزخیوں کے سے کام کرتا ہے اور وہ (حقیقت میں جنتی ہوتا ہے اسی طرح وہ جنتوں کے سے کام کرتا ہے اور درحقیقت میں) وہ دوزخی ہوتا ہے پس اعمال کا اعتبار تقدیر پر ہے۔ (مسلم)

۲۵ حضرت ابن الدیلمی اور حضرت ابی بن کعب رضؓ سے روایت ہے کہ تم احد پہاڑ کے برابر سونا خدا کے راستے میں خرچ کرو تو خدا اسے تم سے قبول نہ کرے گا یہاں تک کہ تم تقدیر پر ایمان نہ لاؤ۔ (ابو داؤد)

۲۶ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر چیز تقدیر پر منحصر ہے یہاں تک کہ نادانی اور دانائی۔ (مسلم)

۲۷ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاح پائی جس نے خدا کی بنائی ہوئی "تقدیر" کو تسلیم کیا اور جسے ضرورت کے مطابق روزی دی گئی اور جو کچھ اسے ملا اللہ نے اسے اس پر قانع کیا۔ (مسلم)

۲۸ حضرت مطر بن عکاس رضؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی شخص کی موت کو کسی سرزمین پر مقدر کر دیتا ہے تو اس سرزمین کی طرف اس کی حاجت کو بھی پیدا کر دیتا ہے۔ (تاکہ وہاں جاکر مر سکے) (احمد - ترمذی)

۲۹ حضرت سعد رضؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کی خوش نصیبی یہ ہے کہ جو کچھ اللہ اس کے لئے فیصلہ کرے اس پر راضی ہو اور آدمی کی بدبختی یہ ہے کہ اللہ سے خیر اور بھلائی کی دعا نہ کرے اور آدمی کی بدنصیبی یہ ہے کہ اللہ کے حکم اور فیصلہ پر ناراض ہو۔ (ترمذی)

۳۰ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں ایک تعزیتی مکتوب میں یہ ارقام فرمایا کہ "یقین رکھو جزع و فزع یعنی رونے پیٹنے سے کوئی مرنے والا واپس نہیں آتا اور نہ اس طرح دل کا رنج و غم دور ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حکم اترتا ہے وہ ہو کر رہنے والا ہے۔ بلکہ یقیناً ہو چکا ہے۔ (معجم کبیر)

رسول اللہ صلعم کے غلام علامہ اقبال نے اس حدیث کے مطلب کو یوں ادا کیا۔

حدیث نمبر حدیث دربارۂ تقدیر

اب کوئی آواز سوتوں کو جگا سکتی نہیں ⁂ سینۂ ویراں میں جانِ رفتہ آ سکتی نہیں
ذرہ ذرہ دہر کا زندانی تقدیر ہے ⁂ پردۂ مجبوری و بے چارگی تدبیر ہے
آسماں مجبور ہے شمس و قمر مجبور ہیں! ⁂ انجم سیماب پا رفتار پر مجبور ہیں
آنکھ پر ہوتا ہے جب یہ سرِّ مجبوری عیاں ⁂ خشک ہو جاتا ہے دل میں اشک کا سیلِ رواں
جانتا ہوں آہ میں آلامِ انسانی کا راز ⁂ ہے نوائے شکوہ سے خالی میری فطرت کا ساز
میرے لب پہ قصۂ نیرنگیِ دوراں نہیں ⁂ دل مرا حیراں نہیں خنداں نہیں گریاں نہیں (اقبالؔ)

۱۳۳ حضرت ابی خزامہؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ دعا تعویز جو ہم اپنی بیماریوں کے سلسلہ میں کرتے ہیں۔ اور یہ دوائیں جو ہم اپنا مرض دور کرنے کے لئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر جو ہم دکھ مصیبت سے بچنے کے لئے اختیار کرتے ہیں کیا اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں تو حضور صلعم نے فرمایا یہ سب باتیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔ (ترمذی)

۳۳ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ مسجد نبوی میں بیٹھے قضاء وقدر کے مسئلہ پر بحث کر رہے تھے کہ اسی حال میں رسول اللہ صلعم باہر سے تشریف لائے اور ہم کو یہ بحث کرتے دیکھا تو آپ بہت برافروختہ اور غضبناک ہوئے یہاں تک کہ چہرہ مبارک اس قدر سرخ ہوا کہ معلوم ہوتا تھا آپؐ کے رخساروں پر انار نچوڑ دیا گیا ہے۔ پھر آپؐ نے ہم سے فرمایا کیا تم کو یہی حکم کیا گیا ہے؟ کیا میں تمہارے لئے یہی پیام لایا ہوں کہ تم قضاء وقدر کے جیسے اہم اور نازک مسئلوں پر بحث کرو۔ خبردار! تم سے پہلی امتیں اسی وقت ہلاک ہوئیں جب کہ انہوں نے اس مسئلہ میں حجت و بحث کو اپنا طریقہ بنالیا۔ میں تم کو قسم دیتا ہوں تم پر لازم کرتا ہوں کہ اس مسئلہ میں ہرگز حجت و بحث نہ کیا کرو۔ (ترمذی)

۳۳ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے تقدیر پر ایمان لانا غم کو ہٹا دیتا ہے۔ (کتاب فردوس)

۳۳ فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تقدیر میں کلام مت کرو کیونکہ وہ خدائی بھید ہے۔ (ابی نعیم)

۳۳ فرمایا حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے تقدیر راز الٰہی ہے اس کے اس علم کو جاننے کی زحمت مت کرو۔ (کتاب فردوس)

تقدیر اور دعا تدبیر کوشش بے کاری

حدیث نمبر

۳۶ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تقدیر کو سوائے دعاء کے کوئی چیز نہیں پلٹ (ابو داؤد)

۳۷ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے آسمان اور زمین کی روشنی ہے۔ (مسلم)

۳۸ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعاء کا چھوڑ دینا گناہ ہے۔ (ترمذی)

۳۹ فرمایا آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ پاک بیکار جوان کو برا جانتے ہیں۔ ابن (بیکار رہ کر تقدیر کا نام لینا محنت سے گریز اللہ کو سخت ناپسند ہے۔)

۴۰ فرمایا حقائق سے آشنا آقا نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے کوشش کرو کیونکہ اللہ نے تم پر سعی و کوشش لازم کی ہے۔ (احمد)

۴۱ فرمایا رسول برحق صلعم نے بغیر عمل کے دعا مانگنا ایسا ہے جیسے بغیر تانت کے تیر ا

آج کا مسلمان تقدیر اور تدبیر اور دعا

کر اکتاب فردوس

آج کا مسلمان عجیب و غریب حالات میں گرفتار ہے۔ صرف کھانے پینے اور سانس لینے ہی کو زندگی سمجھا ہوا ہے۔ آزادی، خودی اور ہر طرح کے متاع کردار سے محروم رہ کر ہر مشکل پر سعی و کوشش سے بے بہرہ ہو کر نام تقدیر کا لیتا اور رونا روتا ہے، بقول ڈاکٹر اقبال ہاتھ پر ہاتھ دھرے منتظر فردا ہے۔ جیسا کہ علامہ اقبال ارمغان حجاز میں ابلیس کی زبان میں لکھتے ہیں کہ ابلیس کہتا ہے کہ مفلسوں کو دیا سرمایہ داری کا جنون ⁂ میں نے ناداروں کو سکھلایا سبق تقدیر کا

بقول اقبال۔

مرد بے حوصلہ کرتا ہے زمانہ کا گلہ ⁂ بندہ حر کے لئے نشتر تقدیر ہے نوش

تھی جو تقدیر ہے آج ان کے عمل کا انداز ⁂ تھی نہاں جن کے ارادوں میں خدا کی تقدیر

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر ⁂ ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارا

تقدیر ہے اک نام مکافات عمل کا ⁂ دیتے ہیں یہ پیغام خدایان ہمالہ

پابندی تقدیر کہ پابندی احکام ⁂ یہ مسئلہ مشکل نہیں اے مرد خردمند

اک آن میں سو بار بدل جاتی ہے تقدیر ⁂ ہے اس کا مقلد ابھی ناخوش ابھی خورسند